یومِ انہدامِ حرم جنت البقیع

<?xml encoding="UTF-8"?>

�����بِسْــــــــمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم�����

����� یومِ انہدامِ حرم جنت البقیع�����

ظالم سے مظلوم کا بدلہ

�����امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں

*یَوْمُ الْمَظْلُومِ عَلَى الظّالِمِ أشَدُّ مِنْ يَوْمِ الظّالِمِ عَلَى الْمَظْلُومِ *

* جس دن اللہ ظالم سے مظلوم کا انتقام لیتا ہے وہ دن اس دن سے زیادہ سخت ہے جس دن، ظالم نے مظلوم پر ظلم و ستم کیا۔*

����� نہج البلاغہ، حکمت 241

• • • • • •

فرمانِ حضرت محمد مصطفیٰ (صلیٰ اللہُ علیہِ وَ آلہِ وَ سَلم): فاطمہ (سلامُ اللہ علیہٰا) میرے وجود کا ٹکڑا ہے، جس نے اِسےاذیت دی اُس نے مجھے اذیت دی، اور جس نے مجھے اذیت دی اُس نے اللہ کو اذیت دی۔۔!!!

����� کتب الشیعہ مانند: بحار الانوار ،اور، صحیح بخاری ۳:۱۳۴۱، المستدرک للحاکم ، ۵:۱۷۲

#اللهم_ارزقنا_توفيقات_شهادة_فی_سبیلک�����

|*• • • • *

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُمْ *• • • • • *

����� یومِ انہدامِ حرم جنت البقیع�����

8 شوال 1344 ہجری کو سعودی بادشاہ عبد العزیز بن سعود (ل ع ن) کے حکم پر آئمہ بقیع (علیہمُ السلام) کے گنبد، حرم شریف اور اصحابِ رسول اللہ کے مزارات کو منہدم کر دیے گۓ تھے۔۔۔!!!

ان احمق،وہابی ظالموں نے جنت البقیع میں موجود سیدۃ النساء العالمین بتولِ عزرا حضرت سیدہ فاطمۃُ الزھرا (سلامُ اللہ علیہٰا)، اہل بیتِ رسول، ازواجِ رسول اور اصحاب رسول کے حرم مقدس، مزراتِ مقدسہ کو مسمار کر کے اپنی ابو جہل، ابو سفیان اور اسلام دشمنی واضع کی۔

�����*حرام شریف جنتُ البقیع میں مدفون شخصیات*�����

�����حضرت فاطمۃُ الزہراء بنتِ محمد (سلامُ اللہ علیھا) بمطابق روایت

�����امام حسن مجتبیٰ (علیہ السلام)

�����امام زین العابدین (علیہ السلام)

�����امام محمد باقر (علیہ السلام)

�����امام جعفر صادق (علیہ السلام)

چیچیِ رسول، فاطمة بنتِ اسد (رضی اللّٰہ عنها)
والدہ حضرت عباسؑ حضرت اُم البنین (رضی اللّٰہ عنها)
عقیل بن ابی طالب (رضی)
چچاِ رسول حضرت عباس بن
عبدالمطلب (رضی اللّٰہ عنہ)
پھوپھیِ رسول حضرت صفیہ بنتِ (رضی اللّٰہ عنها)

عبدالمطلب (رضی اللّٰہ عنہ)
پسرِ رسول حضرت ابراہیم (رضی اللّٰہ عنہ)
محمد بن حنفیہ (رحمۃُاللہ علیہ)
حضرت عبداللّٰہ بن جعفر طیار (رضی اللّٰہ عنہ)
حضرت اسماعیل بن امام جعفر صادق (رضی اللّٰہ عنہ)
تقریباً سات ہزار صحابہ کرام اور حضرت محمد (صلیٰ اللّٰہ علیہِ و آلہِ وَ سَلم) کے رشتہ دار
بی بی حلیمہ سعدیہ اور مذہب عامہ (اہل سنت) کے امام مالک بھی دفن ہیں
����� رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ کے پیارے چچا جناب ابوطالب علیہ السلام کی قبر مطہر۔
ام المعصومین جناب خدیجة الکبری(س) کی مزار شریف
جدہ میں جناب حوا سلام اللّٰہ علیھا کی قبر مبارک ۔۔

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم کے والدین جناب عبداللّٰہ اور جناب آمنہ سلام اللّٰہ علیھما کی گنبد کو بھی مٹا دیا گیا۔
اس کے علاوہ پیامبر اسلام صلی اللّٰہ علیہ والہ اور ان کی اهل بیت علیهم السلام کی تمام نشانیوں اور یادگاروں کو مٹا دیا گیا۔
قبر حمزه سید الشهداء علیہ السلام اور شہدائے احد کی قبور کو مسمار کر کے زمین بوس کیا۔

مدینہ منورہ میں رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ والہ کے حرم شریف کے گنبد نورانی پر توپ اور بارود لے کر گئے لیکن مسلمانوں کے خوف سے حرم شریف کو مسمار نہیں کر پائے۔
����� ائمہ مطهر بقیع کی مزارات کو منہدم کرنے سے پہلے ان قبور کی قیمتی اشیاء اور تبرکات کی لوٹ مار
����� اسی سال وہابیوں نے کربلا معلیٰ پر حملہ کر دیا اور حرم شریف اور ضریح مطهر کو اکھاڑ کر، جواهرات اور قیمتی اشیاء جو کہ مومنین و سلاطین نے حرم مطهر امام حسین علیہ السلام کے لئے هدیہ کی تھیں ان کو لوٹ لیا گیا۔ اور سات ہزار علماء فضلاء سادات و مؤمنین کو شهید کر دیا۔

اس کے بعد نجف اشرف کی طرف بڑھے اور نجف اشرف پر حملہ کردیا لیکن مؤمنین کی شدید مقاومت سے شکست کھا گئے اور پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوگئے۔

����� مزارات کو مسمار کرنے کی جو وجوہات وہابیوں نے بیان کی ان باطل و گمراہ کن عقائد کا رد قرآن

مجید اور مختلف کتب میں موجود ہے جو ان کے جواب میں لکھی گئی ہیں۔

����� کشف الارتیاب، ص77

* #اللَّهُـــمَّ عَجِّــلْ لِوَلِيِّکَــ الْفَـــــــرَجْ *

�����اللهم صلی علی محمد و آل محمد و اصحابه المنتخبین و المنتجبین و العن علی اعداهم اجمعین�����

• • • •   • • • •